93755-فطرانہ ادا کرنے کی جگہ

سوال

میں ایک کویتی نوجوان ہوں، اور امریکہ میں اپنی بیٹی کا علاج کروا رہا ہوں، میں نے رمضان المبارک کے روزے امریکہ میں رکھے، تو کیا مجھے فطرانہ امریکہ میں ہی دینا ہوگا، یا کہ کویت میں اپنے خاندان والوں کو اپنی جانب سے فطرانہ ادا کرنے کا کہہ دوں ؟
اور نقدی کی شکل میں فطرانہ ادا کرنے کا حکم کیا ہے، یہ علم میں رہے کہ امریکہ میں مسلمان فطرانہ نقدی کی شکل میں ادا کرتے ہیں، نہ کہ غلہ ؟

پسندیدہ جواب

علماء رحمہ اللہ نے ذکر کیا ہے کہ فطرانہ کا تعلق بدن سے ہے مال سے نہیں، تو فطرانہ ادا کرنے والا شخص جہاں عید کی رات کو ہو وہیں فطرانہ ادا کریگا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"رہا فطرانہ تو یہ وہاں ادا کرے جہاں اس پر فرض ہوا ہے، چاہے وہاں اس کا مال وہاں ہو یا نہ"

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (134/4).

اور فطرانہ نقدی روپوں کی شکل میں ادا کرنے کا بیان سوال نمبر (22888) کے جواب میں ہو چکا ہے، وہاں یہ ذکر کیا گیا ہے کہ فطرانہ غلہ کی شکل میں ادا کرنا فرض ہے، اور نقدی کی شکل میں ادا کرنا جائز نہیں.

اس لیے آپ غلہ کی شکل میں ہی فطرانہ ادا کرنے کی کوشش کریں، اور اگر فقیر اور محتاج شخص غلہ لینے سے انکار کرے اور نقدی کا مطالبہ کرے تو اس حالت میں ضرورت و حاجت کی بنا پر نقد روپوں کی شکل میں فطرانہ دینے میں کوئی حرج نہیں.

واللہ اعلم.